***Journal of Religion & Society* (JR&S)**
Available Online:
https://islamicreligious.com/index.php/Journal/index
Print ISSN: 3006-1296Online ISSN: 3006-130X
Platform & Workflow by: Open Journal Systems

An analytical study of the legal status and scope of intelligence in times of peace

اسلامی فقہ میں استخباراتی اداروں کی شرعی حیثیت اور دائرہ کار: حالت امن کے خصوصی تناظر میں ایک تحقیقی مطالعہ

Inzamam ul haq
MPhil Scholar, Department of Islamic Studies Kohat University of Science and Technology
iinzamam619@gmail.come
Dr. Qaiser Bilal
Assistant Professor, Department of Islamic Studies Kohat University of Science and Technology
qaisarbilal@kust.edu.pk
Dr. Sadiq Ali
Lecturer, Department of Islamic Studies Kohat University of Science and Technology
sadiqaliktk@gmail.com

Abstract
This comprehensive research paper examines the Islamic legal perspective on intelligence activities during peacetime, analyzing their permissibility, limitations, and ethical boundaries within the framework of Shariah. The study delves into primary Islamic sources - the Quran, Sunnah, and classical juristic opinions - to establish a robust foundation for understanding the role of intelligence in an Islamic state.
The research begins by defining intelligence (Istikhbarat) linguistically and terminologically, then proceeds to analyze Quranic verses and Prophetic traditions that directly or indirectly address information gathering, espionage, and state security. Key evidence includes the Quranic verse on preparation against enemies (8:60) and the prohibition of spying (49:12), along with relevant Hadiths concerning war strategies and verification of information.
The paper extensively discusses the application of Islamic legal maxims such as "Necessities permit prohibitions" and "Preventing harm takes precedence over acquiring benefits" in the context of modern intelligence operations. It differentiates between permissible intelligence activities against external threats and prohibited surveillance of Muslim citizens without legitimate cause.
Notably, the study establishes specific Shariah parameters for intelligence operations, including: the requirement of legitimate state authorization, exclusion of private civilian affairs, necessity of credible information verification, and adherence to ethical standards even when dealing with enemies.
The research concludes that while intelligence activities are fundamentally permissible and necessary for state security in Islam, they remain subject to strict Shariah regulations that prioritize justice, privacy rights, and ethical conduct. The paper provides contemporary applications of these principles to modern intelligence methodologies, offering guidance for Muslim-majority states in establishing Shariah-compliant intelligence frameworks.
Keywords: *Islamic Intelligence, Istikhbarat, Shariah Compliance, Peacetime Security, Islamic Jurisprudence, State Security, Ethical Espionage, Muslim Governance.*

استخبارات کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم

لغوی معنی:

"الاستخبار في اللغة من الخبر، وهو الاطلاع على بواطن الأمور، يقال: استخبرته خبّره فاخبرني، أي أعلمته فأعلمني".

ترجمہ: "استخبار لفظ 'خبر' سے ماخوذ ہے، جس کا معنی ہے چھپی ہوئی باتوں کی جانکاری حاصل کرنا۔ کہا جاتا ہے: میں نے اس سے استخبار کیا، یعنی میں نے اسے بتایا تو اس نے مجھے بتایا۔[1]"

اصطلاحی تعریف:

"الاستخبار في الاصطلاح: طلب معرفة أحوال العدو وقواه وحركاته ونواياه".

ترجمہ: "اصطلاح میں استخبار دشمن کے حالات، اس کی قوتوں، حرکات اور ارادوں کی معلومات حاصل کرنے کا نام ہے۔ [2]"

استخبارات کی اقسام

1 عسکری استخبارات
2 سیاسی استخبارات
3 اقتصادی استخبارات
4 سائبر استخبارات

وضاحت

1۔ عسکری استخبارات (Military Intelligence)

تعریف:

عسکری استخبارات سے مراد وہ معلومات کا حصول، تجزیہ اور ان کا استعمال ہے جو کسی ملک کی مسلح افواج کو دشمن کی فوجی صلاحیتوں، ارادوں، کارروائیوں، دفاعی ڈھانچے، اور جنگی میدان (بٹل فیلڈ) کے بارے میں فیصلہ سازی میں مدد فراہم کرے۔

بنیادی زمروں کے حصول کے ذرائع:

1 SIGINT (سگنٹ - سگنلز انٹیلی جنس): دشمن کی مواصلات (کومیونیکیشن) اور الیکٹرانک سگنلز (جیسے ریڈار، میزائل سسٹم) کو 截获اور تجزیہ کرنا۔
2 IMINT (امنٹ - امیجری انٹیلی جنس): سیٹلائٹ، ڈرون، جاسوس طیاروں سے حاصل کردہ تصاویر اور ویڈیوز کا مطالعہ۔
3 HUMINT (ہیومنٹ - ہیومن انٹیلی جنس): انسانی ذرائع جیسے جاسوس، مخبر، یا جنگی قیدیوں سے معلومات حاصل کرنا۔
4 OSINT (اوپن سورس انٹیلی جنس): عوامی طور پر دستیاب ذرائع جیسے اخبارات، سوشل میڈیا، فوجی جرائد، اور حکومتی رپورٹس سے معلومات اکٹھی کرنا۔
5 MASINT (میژنٹ - میژرمنٹ اینڈ سگنیچر انٹیلی جنس): مخصوص ٹیکنالوجی کے ذریعے اشیاء کے کیمیائی، تابکاری، نیوکلیئر یا آواز کے "سگنیچر" کو پہچاننا۔

اہمیت و مقاصد:

1 دشمن کی فوجی نقل و حرکت پر نظر رکھنا۔
2 حملے کی ممکنہ تاریخ اور جگہ کا تعین کرنا۔
3 دشمن کے ہتھیاروں اور فوجی ٹیکنالوجی کی صلاحیتوں کا جائزہ لینا۔
4 اپنی فوجی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کرنا۔
5 اپنے فوجی اڈوں اور اہم شخصیات کو دہشت گرد حملوں سے بچانا۔

مثال:

جنگ عظیم دوم میں "الٹرا" پراجیکٹ کے تحت برطانوی استخبارات کا جرمن "انگما" مشین کی خفیہ مواصلات کو توڑنا، عسکری استخبارات کی ایک بہترین مثال ہے۔

2۔ سیاسی استخبارات (Political Intelligence)

تعریف:

---

[1] لسان العرب لابن منظور، جلد 4، صفحہ 245، دار صادر، بیروت۔

[2] حوالہ: المغنی لابن قدامہ، جلد 8، صفحہ 345۔

سیاسی استخبارات کا تعلق دوسرے ممالک کی حکومتوں، سیاسی جماعتوں، رہنماؤں، اور سفارتی مشنوں کے ارادوں، پالیسیوں، اندرونی استحکام اور باہمی تعلقات کے بارے میں معلومات حاصل کرنے سے ہے۔اس کا مقصد خارجہ پالیسی کی تشکیل اور ملکی مفادات کا تحفظ ہے۔

بنیادی زمروں کے حصول کے ذرائع:

- ✓ HUMINT: سفارت کار، صحافی، یا سیاسی حلقوں میں پھیلے جاسوس۔
- ✓ SIGINT: غیر ملکی رہنماؤں اور سفارت خانوں کے درمیان مواصلات کو سننا۔
- ✓ OSINT: غیر ملکی میڈیا، سیاسی جماعتوں کے منشورات، اور پارلیمانی بحثوں کا مطالعہ۔
- ✓ ڈپلومیٹک چینلز: سفارتی ملاقاتوں اور سرگرمیوں سے براہ راست مشاہدہ۔

اہمیت و مقاصد:

- o کسی دوسرے ملک کی جانب سے ہونے والے ممکنہ سفارتی یا سیاسی اقدامات (جیسے معاہدہ، پابندی) کا پہلے سے اندازہ لگانا۔
- o بین الاقوامی مذاکرات میں برتری حاصل کرنا۔
- o دوسرے ممالک میں ہونے والی سیاسی کشیدگی یا بغاوت کے اثرات کا جائزہ لینا۔
- o ملکی رہنماؤں کو غیر ملکی دوروں اور ملاقاتوں کے لیے تیار کرنا۔
- o دشمن ممالک کی اندرونی کمزوریوں کو سمجھنا۔

مثال:

سرد جنگ کے دوران امریکی سی آئی اے اور سوویت کے جی بی کے درمیان ایک دوسرے کی اعلیقیادت کے ارادوں اور پالیسیوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کی دوڑ، سیاسی استخبارات کی واضح مثال ہے۔

3۔اقتصادی استخبارات (Economic Intelligence)

تعریف:

اقتصادی استخبارات کا مقصد بین الاقوامی اقتصادی صورتحال، دوسرے ممالک کی معاشی پالیسیوں، تجارتی اسرار، قدرتی وسائل کی دستیابی، اور عالمی منڈیوں کے رجحانات کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنا ہے۔ یہ ملک کی معاشی سالمیت اور ترقی کو تحفظ فراہم کرتی ہے۔

بنیادی زمروں کے حصول کے ذرائع:

- ❖ HUMINT کارپوریٹ حلقوں یا وزارتوں میں موجود مخبر۔
- ❖ SIGINT اقتصادی اداروں یا کمپنیوں کے درمیان مواصلات کو سننا۔
- ❖ OSINT اقتصادی رپورٹس، اسٹاک مارکیٹ کے اعداد و شمار، اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں (جیسے آئی ایم ایف، ورلڈ بینک) کی اشاعتوں کا تجزیہ۔
- ❖ فنانشل مانیٹرنگ: غیر قانونی سرمایہ کاری، منی لانڈرنگ یا اقتصادی تخریب کاری کے عمل کو بے نقاب کرنا۔

اہمیت و مقاصد:

- o تجارتی اور اقتصادی پالیسیوں کی بہتر تشکیل۔
- o ملکی صنعتوں کو غیر منصفانہ بین الاقوامی مسابقت (جیسے ڈمپنگ) سے بچانا۔
- o توانائی کے وسائل اور اسٹریٹجک معدنیات کی رسد کے حوالے سے یقینی صورتحال پیدا کرنا۔
- o اقتصادی جاسوسی (Industrial Espionage) کو روکنا، جس میں ملکی کمپنیوں کے تجارتی اسرار چرائے جاتے ہیں۔
- o عالمی معاشی بحران کے ممکنہ اثرات کا جائزہ لینا۔

مثال:

کسی ملک کا یہ جاننا کہ کوئی دوسرا ملک تیل کے ذخائر کو مصنوعی طور پر کم ظاہر کر رہا ہے، یا کوئی ملک کسی نئی ٹیکنالوجی (جیسے سیمی کنڈکٹر) میں خود کفیل بننے کی کوشش کر رہا ہے، اقتصادی استخبارات کے ذریعے ہی ممکن ہوتا ہے۔

4۔سائبر استخبارات (Cyber Intelligence)

تعریف:

سائبر استخبارات جدید دور کی پیداوار ہے جس کا تعلق سائبر سپیس (انٹرنیٹ، کمپیوٹر نیٹ ورکس) سے حاصل ہونے والی معلومات کے مجموعہ، تجزیہ اور استعمال سے ہے۔اس کا بنیادی مقصد ملکی سائبر ڈھانچے کو ہیکرز، دہشت گرد گروہوں یا دشمن ممالک کے سائبر حملوں سے بچانا ہے، نیز ان سے متعلقہ معلومات حاصل کرنا ہے۔

بنیالی زمروں کے حصول کے ذرائع:

- نیٹ ورک سُر گزشت (Network Reconnaissance): دشمن کے نیٹ ورکس میں گھس کر ان کی کمزوریوں اور ارادوں کا پتہ لگانا۔
- ڈیٹا اینالیٹکس: سائبر حملوں کے پیٹرن، مالویئر کے کوڈ، اور ہیکر گروہوں کی سرگرمیوں کا تجزیہ۔
- سوشل میڈیا مانیٹرنگ: دہشت گرد گروہوں کی آن لائن پراپیگنڈا اور بھرتی کی مہموں کو سمجھنا۔
- انٹرنیٹ ٹریفک کا جائزہ: مشتبہ اور مخالفانہ سرگرمیوں کی نشاندہی کے لیے۔

اہمیت و مقاصد:

- ملکی شہری اور فوجی نیٹ ورکس پر ہونے والے ممکنہ سائبر حملوں کا پیشگی پتہ لگانا۔
- دشمن کی سائبر جنگی صلاحیتوں کا جائزہ لینا۔
- سائبر دہشت گردی کو ناکام بنانا۔
- ملکی شہریوں کے ڈیٹا اور نجی معلومات کی حفاظت کرنا۔
- دشمن کی نیٹ ورکس کو نقصان پہنچانے یا ان سے معلومات حاصل کرنے کے لیے جارحانہ سائبر آپریشنز کرنا (سائبر اسپیس میں ایکٹو ڈیفنس)۔

مثال:

"سٹکسنیٹ" وائرس، جسے ایران کے جوہری پروگرام کے خلاف تیار کیا گیا تھا، سائبر استخبارات اور سائبر جنگ کی ایک پیچیدہ مثال ہے۔اسی طرح، کسی ملک کا اپنے بجلی گرڈ کو سائبر حملوں سے بچانے کے لیے تیار رہنا بھی سائبر استخبارات کا ہی حصہ ہے۔

خلاصہ اور باہمی تعلق

یہ چاروں اقسام الگ تھلگ نہیں ہیں بلکہ ایک دوسرے سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔

ایک اقتصادی معاہدہ (اقتصادی استخبارات) ایک سیاسی فیصلے کا نتیجہ ہو سکتا ہے (سیاسی استخبارات)۔

ایک دشمن ملک سائبر حملے (سائبر استخبارات) کے ذریعے آپ کے عسکری نیٹ ورک کو مفلوج کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔

عسکری استخبارات کے بغیر ایک جنگی محاذ پر کامیابی ممکن نہیں۔

آج کی پیچیدہ عالمی صورتحال میں کسی بھی ملک کی قومی سلامتی کے لیے ان چاروں شعبوں میں مضبوط، مربوط اور جدید ترین استخباراتی اداروں کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ہر شعبہ دوسرے کی تکمیل کرتا ہے اور ایک جامع قومی سلامتی کی حکمت عملی تشکیل دیتا ہے۔

تحقیق کے اہداف اور اہمیت

شرعی نقطہ نظر سے استخباراتی اداروں کے جواز کا تعین

اسلامی ریاست میں استخبارات کے دائرہ کار کی وضاحت

·جدید استخباراتی طریقوں کا شرعی حکم

استخبارات کے شرعی دلائل

قرآنی دلائل

تیاری اور قوت

اللہ پاک فرماتے ہیں:

﴿وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ﴾

ترجمہ: "اور ان (دشمنوں) کے مقابلے کے لیے جتنی طاقت ہو سکے تیار رکھو، اور بندھے ہوئے گھوڑے (ہر قسم کی جنگی تیاری) تاکہ تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو دہشت زدہ کرو، اور ان کے سوا دوسروں کو جنہیں تم نہیں جانتے، اللہ انہیں جانتا ہے۔" (سورۃ الانفال: 60)

تفسیر ابن کثیر میں ہے

"أي: أعدوا لأعدائكم من الكفار ما استطعتم من القوة، قال عمر بن الخطاب: القوة الرمي، القوة الرمي، القوة الرمي. وأولى الأقوال أن القوة كل ما يتقوى به على قتال العدو من السلاح والآلات وغير ذلك".

ترجمہ: "یعنی اپنے کافر دشمنوں کے لیے جتنی ہو سکے طاقت تیار رکھو۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: طاقت تیر اندازی ہے، طاقت تیر اندازی ہے، طاقت تیر اندازی ہے۔ اور اقوال میں سب سے اولی یہ ہے کہ طاقت ہر اس چیز کو شامل ہے جس سے دشمن سے لڑنے کے لیے تقویت حاصل ہو، خواہ اسلحہ ہو، آلات ہوں یا دیگر چیزیں۔[3]"

تجسّس سے ممانعت

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا﴾

ترجمہ: "اے ایمان والو! بہت گمانوں سے بچو، بیشک بعض گمان گناہ ہیں اور تجسّس نہ کرو اور نہ ہی بعض بعض کی غیبت کرو۔"[4]

تفسیر الطبری میں ہے:

"ولا تجسسوا: ولا تتبعوا عورات المسلمين وعثراتهم، ولا تبحثوا عنها[5]".

ترجمہ: "اور تجسّس نہ کرو: یعنی مسلمانوں کے عیوب اور لغزشوں کی تلاشی نہ کرو اور نہ ہی ان کی تحقیق کرو۔"

تیسری آیت: امانت کی حفاظت

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا﴾[6]

ترجمہ: "بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کو ادا کرو۔"

تفسیر القرطبی[7] میں ہے:

"والأمانات تشمل أمانات الله في الطاعات، وأمانات العباد في الودائع والأسرار".

ترجمہ: "اور امانتوں میں اللہ کی امانتیں یعنی عبادات بھی شامل ہیں اور بندوں کی امانتیں یعنی امانتیں اور راز بھی شامل ہیں۔"

حدیث کے دلائل

پہلی حدیث: جنگ میں چال بازی

حدیث میں ہے: " الحرب خدعة [8]" ترجمہ: "جنگ چال بازی ہے۔"

وضاحت:

امام نووی لکھتے ہیں:

"معناه: أنه يجوز أن يخادع المسلمون الكفار في الحرب بكل وجه يمكن من الخداع، إذا لم يكن فيه نقض عهد أو أمان[9]".

ترجمہ: "اس کا معنی یہ ہے کہ مسلمانوں کے لیے جنگ میں ہر قسم کی چال بازی جائز ہے، بشرطیکہ اس میں عہد یا امان کی خلاف ورزی نہ ہو۔"

دوسری حدیث: معلومات کی تصدیق

" كفى بالمرء كذبًا أن يحدث بكل ما سمع[10]"

ترجمہ: "آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کر دے۔"

---

[3] حوالہ: تفسیر ابن کثیر، جلد 2، صفحہ 320، دار طیبہ۔

[4] (سورۃ الحجرات: 12)

[5] حوالہ: جامع البیان للطبری، جلد 26، صفحہ 145۔

[6] (سورۃ النساء: 58)

[7] حوالہ: الجامع لاحکام القرآن للقرطبی، جلد 5، صفحہ 258۔

[8] حوالہ: صحیح بخاری، کتاب الجہاد، باب الخدعۃ فی الحرب، حدیث نمبر 3030۔

[9] مکمل حوالہ: صحیح بخاری، جلد 3، صفحہ 1117، حدیث نمبر 3030، دار طوق النجاۃ۔

[10] حوالہ: صحیح مسلم، کتاب المقدمۃ، باب النہی عن الحدیث بکل ما سمع، حدیث نمبر 5۔

شرح:

عربی عبارت از ابن رجب:

في هذا الحديث تحذير من التحدث بكل ما سمع الإنسان، فإنه يسمع الصدق والكذب، فإذا حدث بكل ما سمع فقد كذب[11]۔

ترجمہ: "اس حدیث میں انسان کو ہر سنی ہوئی بات بیان کرنے سے ڈرایا گیا ہے، کیونکہ وہ سچی اور جھوٹی دونوں قسم کی باتیں سنتا ہے، پس اگر وہ ہر سنی ہوئی بات بیان کرے گا تو وہ جھوٹ بولے گا۔"

تیسری حدیث: دشمن کی نقل و حرکت پر نظر

" كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أراد أن يغزو يوما إلا أخّر ذلك حتى يصبح ليسمع الأخبار[12]".

ترجمہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی دن غزوہ کا ارادہ فرماتے تو صبح تک تاخیر کرتے تاکہ خبریں سن سکیں۔"

فقہی مباحث اور اصولی ضوابط

مقاصد شریعت کی روشنی میں

نفس کا تحفظ:

عربی عبارت از شاطبیؒ:

" حفظ النفس من المقاصد الضرورية التي جاءت الشريعة بحمايتها[13]".

ترجمہ: "نفس کا تحفظ ان ضروری مقاصد میں سے ہے جن کی حفاظت کے لیے شریعت آئی ہے۔"

1) مال کا تحفظ
2) دین کا تحفظ
3) عقل کا تحفظ
4) نسل کا تحفظ

قواعد فقہیہ کی تطبیق

الضرورات تبيح المحظورات:

عربی عبارت:

الضرورات تبيح المحظورات وبقدر ما ترفع الضرورة يرتفع الإباحة[14]

ترجمہ: "ضروریات محظورات کو جائز کرتی ہیں اور جس قدر ضرورت ختم ہوتی ہے، اسی قدر اباحت ختم ہوتی ہے۔"

درء المفاسد مقدم علی جلب المصالح

الأصل في الأشياء الإباحة

استخبارات کے دائرہ کار کی شرعی حد بندی

جائز استخباراتی سرگرمیاں

1 دشمن ریاستوں کی حرکتوں پر نظر
2 دہشت گردی کی روک تھام
3 اقتصادی تحفظ کے لیے جاسوسی

---

[11] مکمل حوالہ: صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 10، حدیث نمبر 5، دار احیاء التراث العربی۔

[12] حوالہ: سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، باب فی الاستخبار، حدیث نمبر 2634۔

[13] حوالہ: الموافقات للشاطبیؒ، جلد 2، صفحہ 12۔

[14] حوالہ: الاَشباہ والنظائر للسیوطی، صفحہ 89۔

ناجائز استخباراتی سرگرمیاں

1 عام شہریوں کی نجی زندگی میں مداخلت

2بغیر شرعی مجوز کے مسلمانوں پر جاسوسی

جدید فقہی آراء اور تطبیقات

معاصر علماء کے فتاویٰ

·شیخ ابن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں

" يجوز للمسلمين أن يتجسسوا على أعدائهم الكفار لمعرفة أحوالهم وخططهم[15]".

ترجمہ: "مسلمانوں کے لیے ان کے کافر دشمنوں پر جاسوسی کرنا جائز ہے تاکہ ان کے حالات اور منصوبوں کی معلومات حاصل ہو سکیں۔"

استخباراتی کاروائیوں کے اخلاقی ضوابط اور شرعی پابندیاں

امانت ورازداری کا شرعی حکم

سورۃالنساء آیت 58میں ہے: ﴿إِنَّاللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا﴾[16] ترجمہ: "بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل کو ادا کرو"

سورۃالمؤمنون آیت 8میں ہے:

﴿وَالَّذِينَهُمْ لِأَمَانَاتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ﴾[17] ترجمہ: "اور جو اپنی امانتوں اور عہد کا پاس رکھنے والے ہیں"

حدیث نبوی صحیح البخاری، کتاب الوصایا، باب الأمانة، حدیث نمبر 2734 میں ہے:

"أد الأمانة إلى من ائتمنك،ولا تخن من خانك[18]"

ترجمہ: "جس نے تمہیں امانت دار بنایا ہے اس کی امانت ادا کرو، اور جو تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرو"

فقہی آراء:

امام ماوردی، الاحکام السلطانیہ، صفحہ 167 میں لکھتے ہیں:

"الأسرار العسكرية من الأمانات التي يجب حفظها ولا يجوز إفشاؤها[19]"

ترجمہ: "فوجی راز امانتوں میں سے ہیں جن کی حفاظت ضروری ہے اور ان کا افشا کرنا جائز نہیں"

امام غزالی،إحیاء علوم الدین، جلد2، صفحہ 189 میں ہے" :حفظ الأسرار من كمال الإيمان،وإفشاؤها خيانة ونفاق[20]"

ترجمہ: "رازوں کی حفاظت ایمان کی کامل ترین صورت ہے، اور ان کا افشا کرنا خیانت اور نفاق ہے"

2: صداقت وراست بازی کے ضوابط

سورۃالتوبہ آیت 119میں ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَآمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾[21]

ترجمہ: "اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ رہو"

سورۃالاحزاب آیت 24میں ہے: ﴿لِّيَجْزِيَاللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ﴾[22] ترجمہ: "تاکہ اللہ سچے لوگوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے"

حدیث نبوی:

---

[15]حوالہ: مجموع فتاوی ابن باز، جلد 8، صفحہ 234۔

[16]سورۃالنساء آیت 58میں

[17]سورۃالمؤمنون آیت 8

[18] صحیح البخاری، کتاب الوصایا، باب الأمانة، حدیث نمبر2734

[19]، الاحکام السلطانیہ، صفحہ 167

[20]،إحیاء علوم الدین، جلد2، صفحہ 189

[21]سورۃالتوبہ آیت 119

[22]سورۃالاحزاب آیت 24

صحیح مسلم، کتاب البر، باب قبح الکذب، حدیث نمبر 2607 میں ہے:

"علیکم بالصدق،فإن الصدق یهدي إلى البر، وإن البر یهدي إلى الجنة[23]" **ترجمہ: "تم سچائی کو لازم پکڑو، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے، اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے"**

استخباراتی تطبیق:

شیخ عبداللہ بن بیہ، فقہ الموازنات، صفحہ 145 میں لکھتے ہیں:

"الصدق في التقاریر الاستخباریة واجب،ولا یجوز تزویر المعلومات لمصلحة[24]" ترجمہ: **"استخباراتی رپورٹس میں سچائی ضروری ہے، اور مصلحت کے لیے معلومات میں تبدیلی جائز نہیں"**

مجمع الفقہ الاسلامی، قرار نمبر 67، صفحہ 234 میں ہے:

"یجب على العاملین في الاستخبارات الصدق في نقل المعلومات وتحري الدقة[25]" ترجمہ: **"استخبارات میں کام کرنے والوں پر معلومات کی درست ترسیل اور صحت کی تحقیق ضروری ہے"**

3: انصاف وعدل کے شرعی تقاضے

سورۃ المائدہ آیت 8 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِینَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ﴾[26] ترجمہ: **"اے ایمان والو! اللہ کے لیے انصاف قائم کرنے والے بنو"**

سورۃ النحل آیت 90 میں ہے: ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ﴾[27] ترجمہ: **"بے شک اللہ انصاف اور احسان کا حکم دیتا ہے"**

حدیث نبوی:

سنن ابی داؤد، کتاب الاقضیۃ، باب فی القاضی، حدیث نمبر 3574 میں ہے:

"القضاة ثلاثة:واحد في الجنة، واثنان في النار، فأما الذي في الجنة فرجل عرف الحق فقضى به[28]"

ترجمہ: **" قاضی تین قسم کے ہیں: ایک جنت میں، اور دو جہنم میں۔ جو جنت میں ہے وہ ہے وہ شخص جس نے حق کو پہچانا اور اس کے مطابق فیصلہ دیا"**

فقہی تطبیق:

امام ابن تیمیہ، السیاسۃ الشرعیۃ، صفحہ 123 میں رقمطراز ہیں:

"العدل واجب مع العدو والصدیق،ولا تجوز المحاباة في التقاریر الاستخباریة[29]"

ترجمہ: **"دشمن اور دوست کے ساتھ انصاف ضروری ہے، اور استخباراتی رپورٹس میں طرف داری جائز نہیں"**

امام ابن القیم، الطرق الحکمیۃ، صفحہ 78 پر لکھتے ہیں:

"العدل في التجسس:أن لا یتعدى على الأبریاء، وأن لا یظلم أحداً بشبهة[30]"

ترجمہ: **"جاسوسی میں انصاف یہ ہے کہ بے گناہوں پر زیادتی نہ ہو، اور کسی پر محض شبہ کی بناپر ظلم نہ ہو"**

4: پرائیویسی اور نجی زندگی کا احترام

سورۃ النور آیت 27 میں ہے:

---

[23] صحیح مسلم، کتاب البر، باب قبح الکذب، حدیث نمبر 2607

[24] فقہ الموازنات، صفحہ 145

[25] مجمع الفقہ الاسلامی، قرار نمبر 67، صفحہ 234

[26] سورۃ المائدہ آیت 8

[27] سورۃ النحل آیت 90

[28] سنن ابی داؤد، کتاب الاقضیۃ، باب فی القاضی، حدیث نمبر 3574

[29] السیاسۃ الشرعیۃ، صفحہ 123

[30] الطرق الحکمیۃ، صفحہ 78

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَآمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا﴾[31]

ترجمہ: "اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو اور ان کے رہنے والوں کو سلام نہ کرو"

سورۃ الحجرات آیت 12 ہے: ﴿وَلَا تَجَسَّسُوا﴾ ترجمہ: "اور تجسّس نہ کرو"

اسی طرح صحیح مسلم، کتاب البر، باب تحریم التجسس، حدیث نمبر 2563 میں ہے:

"إياكم والظن،فإن الظن أكذب الحديث، ولا تجسسوا، ولا تحسسوا[32]" ترجمہ: "بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے، اور تجسّس نہ کرو، اور دوسروں کے عیوب نہ ڈھونڈو"

فقہی حدود:

امام نووی، شرح صحیح مسلم، جلد 16، صفحہ 134 پر لکھتے ہیں:

"تحريم التجسس هو في الأمور الخاصة،أما التجسس على الأعداء للمصلحة العامة فجائز[33]"

ترجمہ: "تجسّس کی حرمت private معاملات میں ہے، جبکہ عوامی مصلحت کے لیے دشمنوں پر تجسّس جائز ہے"

مجمع الفقہ الاسلامی، قرار نمبر 89، صفحہ 267 میں ہے:

"لا يجوز المراقبة الإلكترونية للمواطنين إلا بضوابط شرعية وبأمر قضائي[34]" ترجمہ: "شہریوں کی الیکٹرانک نگرانی شرعی ضوابط اور عدالتی حکم کے بغیر جائز نہیں"

5: اخلاقیات کے عملی ضوابط

ذمہ داری اور جوابدہی:

امام ابن حزم، المحلی، جلد 11، صفحہ 89 میں فرماتے ہیں" :كل عامل في الدولة راع ومسؤول عن رعيته،ومنهم العسكريون وأهل الاستخبارات[35]"

ترجمہ: "ریاست کا ہر کارکن راعی ہے اور اپنی رعیت کا ذمہ دار ہے، اور ان میں فوجی اور استخباراتی اہلکار شامل ہیں"

نتیجہ:

استخباراتی کاروائیوں میں اخلاقی ضوابط اور شرعی پابندیاں اسلامی شریعت کا لازمی حصہ ہیں۔ ان ضوابط کا مقصد استخباراتی کاموں کو شرعی دائرے میں رکھتے ہوئے انسانی حقوق اور اسلامی اقدار کا تحفظ ہے۔

---

[31] سورۃ النور آیت 27

[32] صحیح مسلم، کتاب البر، باب تحریم التجسس، حدیث نمبر 2563

[33] شرح صحیح مسلم، جلد 16، صفحہ 134

[34] مجمع الفقہ الاسلامی، قرار نمبر 89، صفحہ 267

[35] المحلی، جلد 11، صفحہ 89